الإيمان بالقدر

تقدير پر ايمان

فضيلة الشيخ

د. هيثم بن محمد سرحان

المدرس بالمسجد النبوي

سابقا والمشرف على

موقع : المعهد العلمي

MAHASUNAH.COM

SARHAAN.COM

ترجمة : اردو

محمد جميل العلوي

تقدیر پر ایمان

ایمان کے ارکان ہیں جن کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا ، اور ان میں ہے تقدیر پر ایمان لانا اور وہ ہے اللہ تعالی کے فِیصلے جو کائنات میں رونما ہوتے ہیں اللہ کے سابق علم کے تحت اور اس کی حکمت کے تقاضے کے مطابق .

تقدیر پر ایمان کے درجات ہیں ، اللہ کے علم ازلی پر ایمان کہ اللہ تعالی نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے . اور وہ جان گیا جو ہو چکا ہے ، اور جو ہونے والا ہے ، اور جو ہوگا ، عمومی طور پر اور تفصیلی طور پر .

اللہ تعالی کا فرمان ہے : (بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے . اللہ کا علم تجدید کا محتاج نہیں اور نہ ہی اسکے سابقہ علم میں کوئی کمی ہے ، اور نہ ہی اسکے علم کو نسیان لاحق ہے . علم کے بعد تقدیر پر ایمان میں سے ہے تقدیر کے لکھے جانے پر ایمان لانا . پس ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ کے سابقہ علم کے تحت اللہ تعالی نے لوح محفوظ میں فیصلے لکھ دیے ہیں مخلوقات کے متعلق ، پس ہر جو واقعہ ہوا اور جو ہو رہا ہے اور جو ہونے والا ہے ، قیامت تک اللہ کے ہاں لکھا ہے .

اللہ تعالی کا فرمان ہے: (اور ہم نے ہر چیز کو ایک واضح کتاب میں ضبط کر رکھا ہے) اور حدیث میں ہے

(سب سے پہلے اللہ نے قلم کو پیدا کیا پس اسے کہا کہ لکھو اس نے لکھا جو ہونے والا ہے ہمیشہ کے لیے .)

تقدیر پر ایمان میں سے ہے اللہ کے ارادے اور مشیت پر ایمان .

پس ہم ایمان لاتے ہیں جو کچھ اس کائنات میں ہو رہا ہے وہ اللہ تعالی کے ارادے اور مشیت سے ہو رہا ہے پس جو اللہ نے چاہا ہو گیا اور جو اس نے نہیں چاہا نہیں ہوا

اس سے سوال نہیں کیا جائے گا جو وہ کرتا ہے اس کی کمال حکمت اور سلطنت کی وجہ سے ، اور ان سے پوچھا جائے گا.

تقدیر پر ایمان میں سے ہے مخلوق اور اس کے وجود پر ایمان .

پس ہم ایمان لاتے ہیں اللہ تعالی نے ہر چیز کو پیدا کیا اس کے علاوہ کوئی خالق نہیں اور نہ کوئی اس کے سوا کوئی رب ہے علاوہ اس کے ہر چیز مخلوق ہے اور وہ ہر عامل اور اس کے عمل کا اور حرکت اور حرکت دینے والے کا خالق ہے فرما ن باری تعالی ہے : (اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور ہر چیز پر نگران ہے)

پس جو تقدیر پر ایمان لایا اور اسی پر توکل کیا اور اسی کی طرف رجوع کیا تو ساری خیر اللہ سبحانہ و تعالی کی طرف سے ہے اور جو ایمان لایا تقدیر پر اسباب کو اختیار کرتے ہوئے کیونکہ یہ تقدیر میں سے ہے .

اسباب کو اختیار نہ کرنا عقل کی کمی ہے اور اس پر بھروسہ نہ کرنا توحید میں نقص ہے جو تقدیر پر ایمان لایا اس کا نفس مطمئن ہو گیا اور مصیبتوں کے وقت ثابت قدم ہو گیا اس کے علم کی وجہ سے کہ یہ اللہ کے فیصلے ہیں فرمان باری تعالی ہے :
(کوئی مصیبت زمین پر اور خود پر نہیں پڑتی مگر بیشتر اس کے کہ ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے اور یہ کام خدا کو آسان ہے ، تاکہ جو مطلب تم سے فوت ہو گیا ہو اس کا غم نہ کھایا کرو، اور جو تم کو اس نے دیا ہے اس پر اترایا نہ کرو، اور خدا کسی اترانے اور شیخی بگارنے والے کو دوست نہیں رکھتا .)